احساس، اس کا ضمیر اور ہزارہا برس کا تجربہ اور مشاہدہ، سب ان کی صحت پر ناقابلِ تردید شہادتیں فراہم کرتے ہیں۔ اس بنا پر یہ کہنا کہ اگر ہم نے نئے نظامِ تعلیم میں اسلامی حقائق کو بنیاد بنا کر طلبا کو ان کی معرفت عطا کرنے کی کوشش کی تو ان کے اندر تنگ نظری پیدا ہو گی، بالکل غلط اور بے بنیاد ہے بلکہ ان حقائق سے متعارف ہو کر ان کے افکار میں وسعت اور توازن پیدا ہو گا اور وہ بہتر اور شادکام زندگی کا آغاز کر سکیں گے۔

باقی صفحہ ۶۴ پر)

تصحیح

بسلسلہ تفہیم القرآن جلد دوم، سورۂ توبہ، حاشیہ ۳۷

تفہیم کی اِس جلد کے ابتدائی ایڈیشنوں میں لکھا گیا تھا کہ "۳۲ سال تک حج اپنے اصلی وقت کے خلاف دوسری تاریخوں میں ہوتا رہتا تھا اور صرف تینتیسویں سال ایک مرتبہ اصل ذی الحجہ کی ۹ -- ۱۰ تاریخ کو ادا ہوتا تھا"۔

پھر طبع چہارم میں غلطی سے ۳۲ کے بجائے ۳۶ اور تینتیسویں سال کے بجائے سینتیسویں سال لکھ دیا گیا۔

اب ایک صاحب نے توجہ دلائی ہے کہ صحیح حساب کے مطابق اگر قمری سال کو شمسی سال کے برابر کرنے کے لیے تاریخیں بدلی جائیں تو حج ۳۲ سال تک غلط تاریخوں میں آئیگا اور تینتیسویں یا چونتیسویں سال قریب قریب اپنی اصل تاریخ پر آجائے گا۔ مثلاً ۱۳۵۵ ہجری میں ۹ ذی الحجہ ۲۰ فروری ۱۹۳۷ء کو تھی۔ اور ۳۲ سال بعد ۱۳۸۸ ہجری میں ۹ ذی الحجہ ۲۷ فروری ۱۹۶۹ء کو ہوئی ہے۔

ناظرین سے گزارش ہے کہ جن اصحاب کے پاس جلد دوم کا کوئی ایڈیشن ہو وہ اس کے مطابق عبارت درست کریں۔